ٹیچرز گائیڈ

Class 4

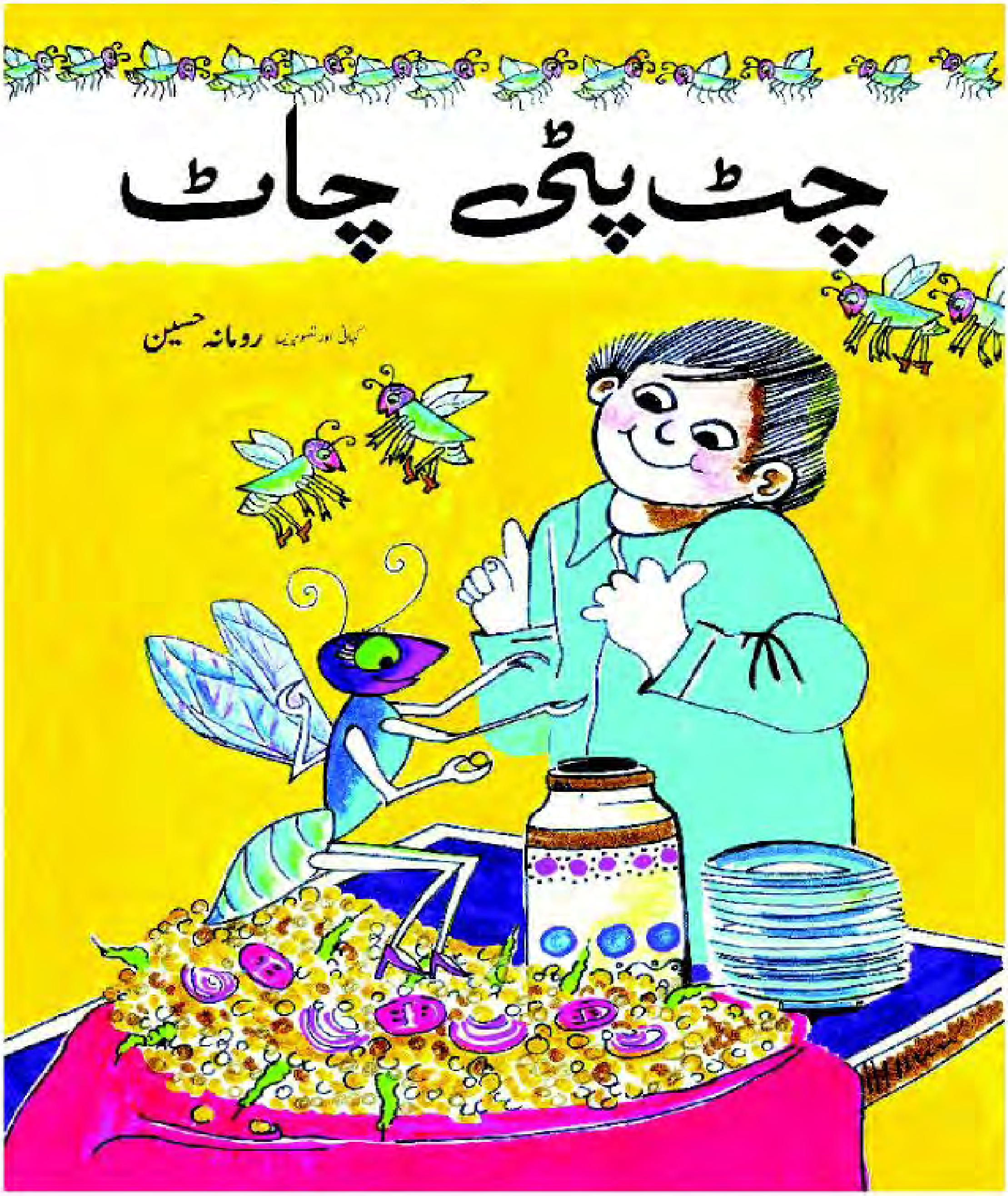

ٹیچر کے لئے نوٹ:

یہ ٹیچرز گائڈ چوتھی جماعت کے بچوں کے لئے تیار کی گئی ہے لیکن بچوں کے تعلیمی معیار کے مطابق دوسری جماعتوں میں بھی پڑھائی جا سکتی ہے۔
اس گائیڈ میں کتاب کو پڑھانے کے طریقے کو جس طرح مختلف سیشن (کلاس پیریڈ) میں تقسیم کیا گیا ہے وہ محض ایک تجویز ہے۔ کتاب پڑھاتے وقت بچوّں کی دلچسپی اور ذہنی ارتقار کے پیشِ نظر اس کی ترتیب اور مواد میں ردوبدل کیا جائے۔

ہر کہانی شروع کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ بچوّں سے دلچسپ تعارفی گفتگو کی جائے تاکہ ذہنی طور پر وہ اس موضوع کے لئے تیار ہو جائیں۔

عموماً ہر پیریڈ ۴۰ منٹ کا ہوتا ہے۔ اس مدّت میں جو کام مکمل نہ ہو سکے اس کو گھر سے کر کے لانے کی ہدایت دیجئے

سیشن ۱

کہانی "چٹ پٹی چاٹ" پڑھائی جائے۔ اس کے بعد بچوں سے کھانے پینے کی اشیا کی اس طرح خرید و فروخت اور اس طریق کار کے بُرے پہلوؤں کی نشاندہی کی جائے۔ بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ اس طرح فروخت کی جانے والی چیزیں خرید کر کھاتے ہیں۔ اگر کھاتے ہیں تو کیا گھر پر کسی نے اس سلسلے میں روک ٹوک نہیں کی؟ اگر نہیں کی تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ اس طرح کھُلے عام جو چیزیں فروخت کی جاتی ہیں اُن میں صرف مکّھی کی وجہ سے ہی بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ نہیں ہوتا بلکہ ماحول کی آلودگی بھی ان اشیا کو مُضرِ صحت بنادیتی ہیں۔ مثلاً گاڑیوں کا دھواں اور اُڑتا ہوا گردوغبار بھی بہت بُری طرح ہمارے کھانے پینے کی چیزوں کو متاثر کرتا ہے۔ اور اس سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

بچوں کو یہ بھی بتایا جاسکتا ہے کہ مکّھی کس طرح تیزی سے بیماری پھیلانے کا باعث بنتی ہے اور ہم سب اس کام میں اس کے معاون و مددگار ہیں۔ ہم اسے ایسے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ جہاں اس کی تیزی سے افزائش ہو۔ بچوں کے سامنے ان حقائق کا بھی ذکر کیا جائے کہ ہمارے ملک میں پیٹ کی بیماریاں عام ہیں۔ جس کی وجہ سے سالانہ بہت سا روپیہ علاج و معالجے پر خرچ ہوجاتا ہے۔ لیکن ہم اصل غلطی کا تدارک کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اس بات چیت کو موثر بنانے کے لئے اساتذہ کو اپنی بھرپور صلاحیتوں اور معلومات کو کام میں لانا ہوگا۔

گھر کا کام:

"بی مکّھی سے انٹرویو" یا "مکّھی کی کہانی مکھی کی زبانی" کے عنوان پر مضمون لکھ کر لائیے۔

نوٹ: ٹیچر بچوں کو مکّھی سے انٹرویو لینے کے طریقہ کار کے بارے میں بھی بتائے۔

سیشن ۲

بچے جو مضامین لکھ کر لائے ہیں۔ اُس میں سے چند ایک مضامین کلاس میں سُنیے۔ ایسی تمام اشیا کی فہرست بنایئے جو چاٹ والے کے ٹھیلے پر موجود ہوتی ہیں۔

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱ سے ۵ تک املا کی تیاری کریں:

سیشن ۳

مکھی کا life cycle بچوں کو سمجھایا جائے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ وہ کونسے مقامات ہیں جہاں مکھیاں سب سے زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔ شہر کراچی میں کس موسم میں سب سے زیادہ مکھیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور کیوں؟ اس کے بعد یہ life cycle بچے اپنی اپنی کاپیوں میں بنالیں۔

نوٹ: اس کام کے سلسلے میں اساتذہ سائنس کے اُستاد سے مدد لے سکتے ہیں۔

گھر کا کام:

پیٹ کا درد ٹھیک کرنے کے کوئی دو گھریلو نُسخے لکھ کر لائیے۔

سیشن ۴

صفحہ نمبر ۲ کے حوالے سے کلاس میں جانے سے قبل ٹیچر کسی سادے یا رنگین چارٹ پیپر کا بندوبست کریں۔ بچوں سے اسی طرز کے پوسٹر بنوائے جائیں۔ جس پر مکھیوں سے بچاؤ کے اقدامات کا اظہار بچے اپنے اپنے انداز میں کریں۔ یہ کام انفرادی طور پر بھی کروایا جاسکتا ہے اور گروپس میں بھی۔

اس کام کی تکمیل کے بعد یہ پوسٹرز نہ صرف کلاس میں بلکہ اسکول کے احاطے میں ایسی جگہ بھی لگوائے جائیں جہاں پر دوسری جماعتوں کے بچوں کی آمدورفت زیادہ سے زیادہ ہو۔

اس کام کے علاوہ دوسرا عملی کام یہ بھی کروایا جاسکتا ہے کہ بچے کاغذ کی مدد سے چھوٹے چھوٹے badges بنائیں اُس پر مکھی کی تصویر کے ساتھ کوئی ایک آدھ جملہ مکھی کے مُضرِ صحت ہونے کے بارے میں لکھا ہوا ہو۔ وہ اسکول یونیفارم کے ساتھ پہن کر اسکول آئیں۔ یہ badges اسکول کے علاوہ بچے کسی ایسی جگہ بھی پہن کر جاسکتے ہیں جہاں اُنھیں کسی چیز کی خریداری کرنا ہو۔

نوٹ: اگر کوئی بچہ کلاس کے اس کام میں دلچسپی لے تو ٹیچر اُس کے اس کام کی تعریف کرے اور اس کی حوصلہ افزائی اس طرح کرے کہ اس بچے کو کوئی نام یا خطاب دیا جائے۔ اور یہ نام اسکول کی اسمبلی (assembly) میں بھی سنایا جائے۔ ہم ایسے بچے کا نام "شیرِ کراچی" تجویز کرتے ہیں۔ اساتذہ اپنی مرضی سے اس میں ردو بدل کر سکتے ہیں۔ مثلاً بہادر شیرنی، قائد کا شہزادہ یا قائد کی شہزادی وغیرہ

اور اگر ممکن ہو تو یہ badges ایسے دکان داروں میں بھی بچے تقسیم کریں جہاں اُنہیں بہت گندگی محسوس ہو

سیشن ۵

بچوں کو بتایا جائے کہ آج وہ محکمہ صحت کے نام خط لکھیں گے جس میں وہ شہر اور اُس کی گندگی اور اُس کے تدارک کا حل لکھ کر بھیجیں گے۔

نوٹ: اس کام کو کروانے سے پہلے ٹیچر بچوں کو خط لکھنے کا طریقہ سمجھائیں اور املا کی غلطیاں درست کر کے یہ خط محکمۂ صحت کے نام ارسال کر دیں۔

گھر کا کام:

املا کی غلطیاں درست کریئے۔

سیشن ۶

فعل (verb) کی تعریف سمجھائیں۔ اس کے بعد کہانی میں سے ایسے الفاظ کی فہرست ڈھونڈ کر لکھنے کے لئے کہیں جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ مثلاً گاتی ہوں۔ چہکتی ہوں۔ کھیل کر آئی ہوں۔ سمجھا رہے ہیں۔ دور رہا کرے۔ پیدا ہوئی۔ ملوں گی۔ بڑی بڑی باتیں کر رہے ہیں۔ جالی لگائی ہے۔ مر جاؤنگی وغیرہ وغیرہ

سیشن ۷

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیئے۔

۱) رشید کے پیٹ کے درد کی وجوہات لکھیئے۔
۲) مکھیوں سے بچاؤ کے لئے آپ کیا تدابیر اختیار کریں گے؟
۳) ڈاکٹر صاحب نے رشید کو کس سے دور رہنے کا مشورہ دیا اور کیوں؟

سیشن ۸

درج ذیل نظم بچوں کو سنائیں۔ یہ نظم بچے اپنی اپنی کاپیوں میں نقل کرلیں۔ اور اسے تصویری شکل دینے کی کوشش کریں۔

مکّھی

ذرا سا بھی موقع جو پاتی ہے مکھی
تو پھر بھن بھناتی ہی جاتی ہے مکھی
شریف اور پُر امن بچہ سمجھ کر
نڈر ہو کے ہم کو ستاتی ہے مکھی

ذرا سی تو جان ہے اور اتنی دلیری
کس انداز سے دندناتی ہے مکھی
یہ کوشش ہے وہ چاٹ کھانے نہ دے گی
رکابی پہ منڈلاتی آتی ہے مکھی

کوئی سُننا چاہے نہ چاہے اُسے کیا | ہمیں جب بھی پاتی ہے غافل ذرا سا
ضرور اپنا نغمہ سناتی ہے مکھی | عجب شان سے وار کرتی ہے مکھی

سبھی سوچ کر یہ پریشان سے ہیں
نہ جانے کہاں سے یہ آتی ہے مکھی

گھر کا کام:

بچے نظم یاد کر کے آئیں۔

سیشن ۹

کسی بھی ٹھیلے والے کو اسکول میں بُلا کر انٹرویو کروائیں یا بچے شہر کے کسی بازار کا چکر لگائیں اور کسی خوانچے فروش سے انٹرویو کریں۔ اور درج ذیل سوالات ضرور کریں۔

۱) فروخت کی جانے والی چیز کیا روزانہ تازہ پکائی جاتی ہے؟

۲) کھانا بچ جانے کی صورت میں وہ اس کا کیا کرتے ہیں؟

۳) کیا کبھی کسی نے انہیں یہ کام کرنے سے منع کیا ہے یا جس طرح بھی وہ چیز یں فروخت کریں لوگ خوشی خوشی کھالیتے ہیں؟

اس انٹرویو کو اپنی کاپیوں میں لکھیے۔

ٹھیلے والے سے انٹرویو کے علاوہ کسی بچوں کے ڈاکٹر سے بھی ملاقات کروائی جا سکتی ہے جس میں وہ انہیں پیٹ کی بیماریوں سے بچاؤ اور گندی چیزوں کے استعمال سے باز رہنے کے بارے میں بتائیں گے۔